تھا لیکن سوچنے کی بات یہ ہے کہ ماہر شریعت قاضیوں کے بغیر وہ یہ اہم فریضہ کیونکر انجام دے سکتے تھے، پاکستان میں جاری نظامِ عدل تو ظالم کی رسی دراز اور مظلوم کا جینا ناممکن بنا دیتا ہے۔ صوفی محمد کا یہی تو موقف ہے کہ پاکستان کا آئین اسلامی ہے لیکن اس کو نافذ کرنے والے اس کی برکات عوام تک پہنچنے نہیں دیتے۔ اس سب کے باوجود ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ آج صوفی صاحب کا یہ غیر معمولی احترام ان سے قومی سطح پر غیر معمولی کردار کا تقاضا کرتا ہے۔ ہر فرد پر اسکے دائرۂ اختیار تک ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور چونکہ صوفی محمد متحارب طالبان پر اثر ورسوخ رکھتے ہیں، اس لئے ان سے بڑے کردار کی توقع بھی کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ حکومت کو ہوش کے ناخن لینے کی توفیق مرحمت فرمائے اور ہمیں اس خانہ جنگی سے نجات عطا فرمائے۔ آمین!

اعلانِ وضاحت

'مروّجہ اسلامی بینکنگ' اور 'ٹی وی چینل' کے بارے میں کراچی و دیگر شہروں کے بعض علماء واہل افتاء حضرات کا جو متفقہ فتویٰ شائع ہوا ہے، اس سے متعلق بعض تحریروں میں مجھے اس کے تائید کنندگان میں شمار کیا گیا ہے۔

مروّجہ اسلامی بینکنگ سے متعلق میرا اختلاف تو میرے شائع شدہ مضامین سے واضح ہے۔ اسی طرح ٹی وی چینل سے متعلق بھی میرا موقف اس کے حق میں نہیں ہے لیکن پھر بھی مجھ کو اِس فتوے کے تائید کنندگان میں سے شمار کرنا دُرست نہیں کیونکہ میں نے نہ تو زبانی اور نہ ہی تحریری طور پر اس کی تائید کی ہے۔ واللہ اعلم

(مفتی) عبدالواحد

دارالافتاء، جامعہ مدنیہ لاہور

۲۴/ذوالحجہ ۱۴۲۹ھ